| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نبی کریم ﷺ میاں بیوی کے جماع اور لونڈے بازی کے وقت بھی حاضر ناظر ہوتے ہیں

معاذ اللہ رضاخانیوں کا غلیظ ترین عقیدہ

قارئین کرام! ہم مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ شرم و حیاء انبیاء کی بنیادی صفت ہے۔ بخاری کی ایک حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ کنواری عورت سے زیادہ شرم و حیاء والے تھے کبھی کسی عورت کو اپنے سامنے بیعت نہیں کیا۔ مگر رضاخانیوں کا یہ غلیظ عقیدہ ہے کہ جس وقت میاں بیوی آپس میں ہم بستر ہوتے ہیں نبی کریم ﷺ اس وقت بھی وہاں موجود ہوتے ہیں اور سارا منظر دیکھ رہے ہوتے ہیں معاذ اللہ عبارت ملاحظہ ہو:

حضور ﷺ زوجین کے جفت کے وقت بھی حاضر ناظر ہوتے ہیں ﴿مقیاس حنفیت، ص ۲۹۱﴾

ترمذی جلد دوم ص ۱۰۹ میں نبی کریم ﷺ کی حدیث ہے کہ کراما کاتبین بھی ایسے وقت میں تم سے الگ ہو جاتے ہیں۔ علامہ برہان الدین رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس ایک انگوٹھی تھی جس پر نبی کریم ﷺ کا نام لکھا ہوا تھا جب بیت الخلاء یا بیوی کے پاس جاتے تو اسے اتار دیتے ﴿سیرت حلبیہ، ج ۲، ص ۴۸﴾ افسوس کہ ایک نبی کو تو اللہ کے محبوب ﷺ کے نام کا اس قدر احترام ہو کہ اس حالت میں لیجانے گنوارا نہ کیا مگر آج کے یہ بد بخت کہتے ہیں کہ نبی ﷺ تو خود ایسے مواقعوں پر موجود ہوتے ہیں اور نہ ماننے والوں پر گستاخی کے فتوے لگاتے ہیں۔۔ یہی نہیں ایک رضاخانی نطفہ فیض علی شاہ تو یہاں تک کفر بکتا ہے کہ معاذ اللہ معاذ اللہ نبی کریم ﷺ شراب کی محفلوں زناء کے مواقعوں حتی کہ لونڈے بازی کے وقت بھی موجود ہوتے ہیں سب کچھ مشاہدہ فرماتے ہیں اور قیامت کے دن اس کی گواہی دیں معاذ اللہ نقل کفر کفر نہ باشد یہ بدبودار عبارت ملاحظہ فرمائیں:

جس جگہ کوئی زناء کرتا ہے، جس جگہ کوئی رشوت حاصل کر رہا ہے جس جگہ کوئی شراب نوش کر رہا ہے یا جس جگہ کوئی بدکاری کر رہا ہے یا خلوت میں بدفعلی (لونڈے بازی) کر رہا ہے یا چوری کر رہا ہے۔ حضور اس کے شاہد ہیں۔ حضور مشاہدہ فرما رہے ہیں۔

﴿تفسیر اسرار البیان، ص ۲۳﴾

استغفر اللہ یہ عبارت زبان پر لاتے ہوئے حیاء کانپتی ہے قلم جواب دیجاتا ہے رضاخانیوں تمہیں غیرت نہ آئی تمہارے قلم یہ

عبارت لکھتے ہوئے ٹوٹ کیوں نہ گئے؟؟؟ آسمان کیوں نہ گرا تم پر زمین کیوں نہ شق ہوئی۔۔۔؟؟؟ جو نبی ﷺ اپنی امت کیلئے یہ فرمان دیں کہ آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے (مسلم ج ۲ ص ۳۳۶) وہ نبی جو اپنی امت کو تعلیم دیتے ہیں کہ اگر غیر محرم پر نظر بے اختیار پڑ جائے تو فوراً ہٹا لو ورنہ مواخذہ ہوگا فان لک الاولی و لیست لک الاخرۃ (مشکوۃ ص ۲۲۹) تمھیں اس ہستی کے بارے میں یہ کفر بکتے ہوئے حیاء نہیں آتی۔۔؟؟؟ بے شرمو!!! یہ بھی نہیں سوچتے کہ نبی کریم ﷺ کا کسی فعل پر خاموشی اختیار کرنا بھی اس کے جواز اور حدیث تقریری کی دلیل ہے اگر نبی کریم ﷺ شراب زناء کی محفلوں میں موجود ہوتے ہیں تو ان کی یہ خاموشی کیا ان بے حیائی کی محفلوں کو جواز فراہم نہیں کرتی۔۔۔؟؟؟ اپنی حرام کاری کو فروغ دینے کیلئے تمھیں نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس کا بھی خیال نہیں رہا۔۔؟؟ مجھے بتاؤ میں اگر آج کہوں کہ مولوی احمد رضا خان سارا دن ننگی فلمیں دیکھتا سارا دن بریلی کے محلے کے لونڈے بازوں کے ساتھ دن گزارتا۔۔مولوی الیاس قادری سارا دن لاہور کی ہیرا منڈیوں میں رات گزار کر صبح اپنے مریدوں سے چسکے لیکر لیکر ان حالات کو بیان کرتا ہے۔۔تو کیا کوئی رضا خانی اس کو برداشت کرے گا۔۔۔؟؟؟؟ تو تمھیں نبی ﷺ کے بارے میں یہ کفر بکتے ہوئے حیاء کیوں نہیں آتی۔۔۔۔؟؟؟ شرم۔۔۔شرم۔۔۔شرم۔۔۔

www.RazaKhaniMazhab.com

www.Ahlehaq.com

www.Haqforum.com

www.sunni-media.com
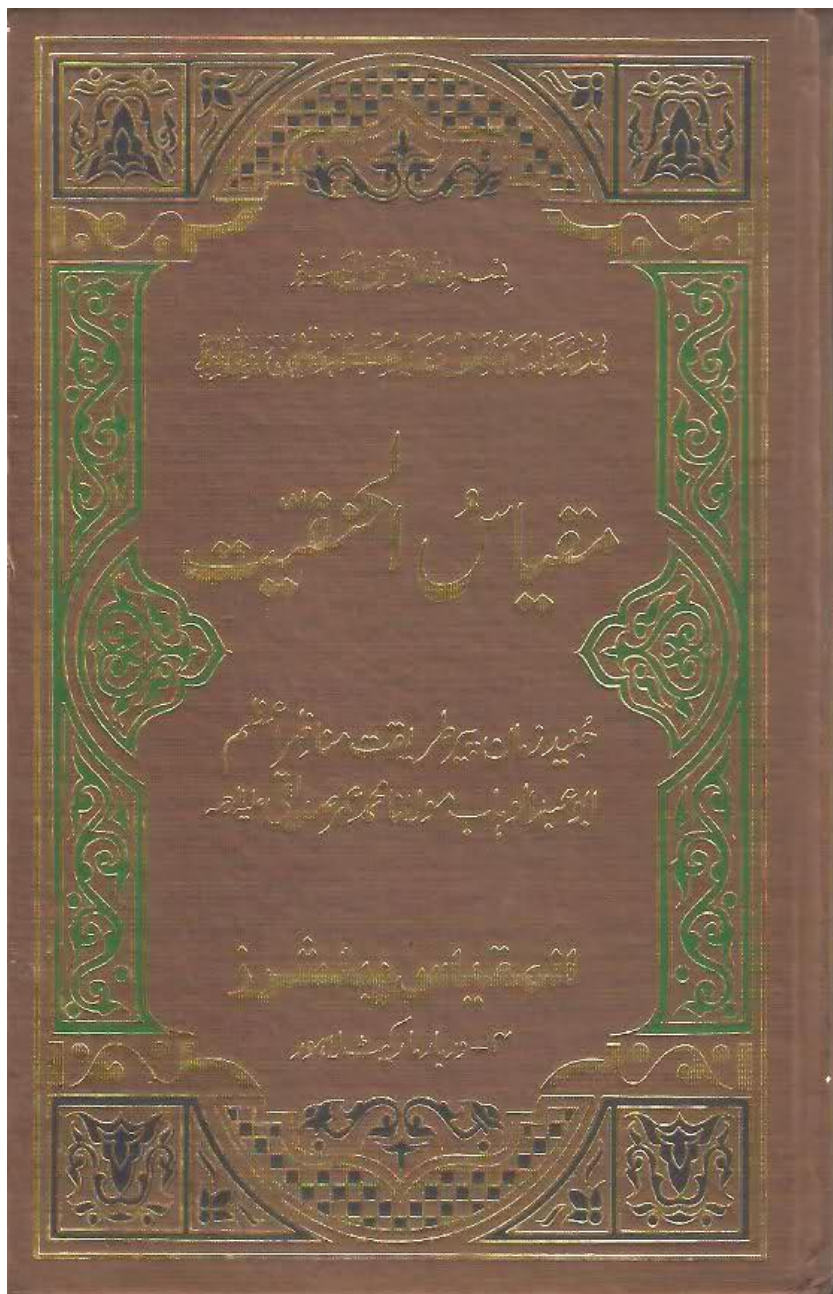
...ت ہوا کہ حضور ﷺ زوجین کے جفت ہونے کے وقت بھی حاضر و ناظر ہوتے ہیں یہ
...مرہے کہ آپ مثل کراما کاتبین ایسے واقعات سے اپنی نظر کو محفوظ فرمالیں۔

(۷) ابوداود ج ۱ ص ۱۴۶-۱۴۷ عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی ﷺ نے
...میں تشہد کے وقت ان کلمات پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ اور ابن عباسؓ سے روایت
...۔ نبی ﷺ ہمیں ایسے تشہد سکھاتے تھے۔ جیسے قرآن کی سورۃ اور تشہد کے لفظ کو ہی
... نے اس جملہ کے واسطے مقرر فرمایا۔ کہ اس جملہ میں نبی ﷺ کے حاضر و ناظر
...پر واضح دلیل ہے۔ اسی مطابقت کی وجہ سے ان کلمات کا نام تشہد رکھا گیا۔ اور
...یہ ہے کہ جب نبی کریم ﷺ اللہ کے روبرو حاضر ہوئے تو یہ کلمات آپ کی
... کے اللہ تعالیٰ نے استعمال فرمائے۔ اور وہی کلمات آپ کی حضوری والے
...نے اپنی امت کو ارشاد فرمائے وہ کلمات یہ ہیں مذکورہ بالا صفحہ پر اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ
...صَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ
...عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ جب نمازی تشہد کے وقت بیٹھتا ہے تو
...حالت کچھ اور ہوتی ہے۔ یعنی باوضو ہونا۔ قبلہ رخ ہونا نماز الٰہی میں مشغول ہونا
...کے بل بیٹھ کر مؤدبانہ انداز سے کہے۔ کہ اے نبی ﷺ آپ کی ذات پر
...اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ اب نمازی کا اس نماز کی حالت میں ہر
...تبدیلی پر یعنی ہر نماز میں اور ہر دو رکعت کے بعد نبی ﷺ کے حاضر و ناظر
...اقرار کرنا پڑتا ہے۔ اور سلام ندائیہ کہنا پڑتا ہے سلام سے فارغ ہونے کے
...عقیدہ سے متنفر ہونا یہ عین نفاق کی دلیل ہے۔ حالانکہ غیر مقلدین کے بڑے
...صدیق حسن خاں بھوپالی بھی یہی لکھتے ہیں۔

لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

یہ کتاب ہے جس میں کوئی شبہ نہیں (راہ بتلانے والی ہے پرہیزگاروں کو)

تفسیر اسرار البیان

مصنفہ

از اولادِ اعلیٰ حضرت تاج السالکین برہان الحقیقت سلطان العارفین مصباح المقربین خلاصۃ الاتقیاء واقفِ اسرارِ شریعت
طریقت معرفت ماہرِ رموزِ احدیت مظہرِ ولایت و نبوت عصادہٗ دودمان کرام شجرہ حضور سیدنا مصطفویہ و حضور
مرتضویہ بستانِ امامت سینہ آرائے بارگاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا مخدوم جلال الدین حسین عرف مخدومِ جہانیاں،
جہاں گشت قدس سرہٗ، آل طٰہٰ، یٰسین، مزمل، مدثر، کوثر، حضور پرنور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حاجی الحرمین
شریفین سید محمد فیض علی شاہ صاحب نقوی البخاری سجادہ نشین دربار جلالیہ العالیہ قطب الاقطاب اعلیٰحضرت سیدنا
سید سخی شوق الٰہی شاہ صاحب قدس سرہٗ نقوی البخاری و مرشد امام اعلیٰحضرت شیخ المشائخ سیدنا البسم اللہ جت شاہ صاحب نوری

ڈاکخانہ خاص براستہ چشتیاں تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

۲۳

کی حضورؐ یہ سامنے دربار لگا کر خادموں کا معائنہ فرما رہے ہیں۔ خادموں کو قربِ کمال کے درجات عطا فرما رہے ہیں۔ حضورؐ حاضر و ناظر ہیں۔

حضورؐ حاضر و ناظر نہ ہوتے تو ہم غرق در قہر ہو جاتے۔ زمین کھا جاتی آفات کھا جاتیں۔ زہریلی بلائیں کھا جاتیں۔ دشمن ہلاک کر جاتے حضورؐ ہمارے نگران ہیں۔ حضورؐ رحمت ہیں۔ حضورؐ شفا ہیں۔ حضورؐ رفیق اور انیس ہیں۔ حضورؐ دستگیر ہیں۔ جس کے حضور دستگیر نہیں اس کا دستگیر شیطان ہے۔

جس جگہ کوئی زنا کر رہا ہے جس جگہ کوئی رشوت حاصل کر رہا ہے جس جگہ کوئی شراب نوش کر رہا ہے یا جس جگہ کوئی بدکاری کر رہا ہے۔ یا خلوت میں بدفعلی کر رہا ہے یا چوری کر رہا ہے۔ حضورؐ اس کے شاہد ہیں حضورؐ مشاہدہ فرما رہے ہیں۔ اے عزیز! جلدی کر۔ اس بدافعالی سے تائب ہو جا۔ ورنہ تمہارے شاہد کامل گواہ بر عدالت خداوند عالم حضورؐ ہیں۔ جس پر اپیل بھی نہ ہو گی۔

بارگاہِ قدسیہ سے ارشاد صادر ہوتا ہے۔ آیت کریمہ

ارسلنٰک شاھدًا (سورہ فتح) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بھیجا **حاضر و ناظر**۔

شاہد در اصل اس کو کہتے ہیں جو محل و موقعہ پر موجود ہو۔ خداوندِ عالم بھی موجود ہیں۔ حاضر و ناظر ہیں۔ اور از روئے [قرآن] کریم حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام بھی حاضر و ناظر ہیں۔ جو ملک خداوندِ عالم کا ہے۔ وُہی مُلک حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام [کا ہ]ے۔ کیونکہ حضورؐ رحمۃً للعٰلمین ہیں یعنی سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔

بارگاہِ قدسیہ سے ارشاد صادر ہوتا ہے۔ آیت کریمہ

[و]یکون الرّسُولُ علیکم شَھِیدًا ہ | اور یہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تمہارے نگہبان اور (شاہد) ہیں۔

(پ ۲، سورہ بقرہ، رکوع ۲۳)

تشریح۔ تفسیر حسینی ؒ فارسی صفحہ نمبر ۲۳ میں حضرت ملّاں حسین کاشفی ارشاد فرماتے ہیں وَیکُونُ الرّسُولُ باشد فرستادہ [یع]نی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم علیکُم شَھِیدًا بر راستی شما گواہ مُعدِل و مزکی خلاصہ فرمان ہوتا ہے [ک]ہ میں نے اپنا محبوب مزکّی تمہاری طرف گواہ بنا کر ارسال فرمایا۔ تمہارے نامۂ اعمال کا شاہد ہے۔ تمہارے اعمال و [کر]دار کا شاہد ہے یعنی گواہ بنا کر ارسال فرمایا ہے۔

خلاصہ مطلب۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے سامنے ہمیں گستاخی اور بے ادبی سے ڈرنا چاہئیے۔ اور اپنے [گنا]ہوں سے تائب ہونا چاہیے۔ ورنہ روزِ محشر ہم مستحق سزا اور قابلِ گرفت ہوں گے۔ یہ دُنیا دارُ العمل ہے۔